السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

ہم اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو ان سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان باتوں کے بر خلاف ہوتی ہیں جو ہم ان کے پاس سے باہر نکل کر کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر ـ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے زمانے میں اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

محمد بن زید بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ان کے دادا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو ان سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان باتوں کے بر خلاف ہوتی ہیں جو ہم ان کے پاس سے باہر نکل کر کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے زمانے میں اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ ان کے پاس آئےاورکہا :جب ہم لوگ اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو ان سے کوئی بات کہتے ہیں اور جب ان کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو اس کے برعکس بات کہتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ہم نبی ﷺ کے زمانے میں اسے نفاق سمجھتے تھے۔ایسا اس لیے کہ ان لوگوں نے گفتگو میں جھوٹ بولا اور خیر خواہی کرنے کے بجائےخیانت کی۔ لہٰذا امراء، وزیروں، سلاطین اور بادشاہوں کے پاس آنے والے شخص پر واجب ہےکہ وہ حقیقت بیانی سے کام لے۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6980

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY